باہمی تعلقات توڑ لینے والے حضرات

انتخاب: پروفیسر عبدالحفیظ

ابن قتیبہ الدینوری نے اپنی کتاب المعارف میں متعدد واقعات سے قطع تعلق کے جواز کا اظہار کیا ہے

ا۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص:

انہوں نے اور حضرت عمارؓ بن یاسر نے آپس کے تعلقات توڑ لئے تھے۔ اور دونوں کی موت تک ان کے باہمی تعلقات منقطع ہی رہے۔ (حضرت عمارؓ سے) حضرت سعدؓ نے کہا ''اگر چہ ہم تمہیں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے اصحاب میں شمار کرتے ہیں لیکن اگر تمہاری زندگی کا مختصر ترین وقت بھی باقی رہے گا تو تم اسلام کا پھندا اپنی گردن سے اتار پھینکو گے''۔ ان سے پھر کہا ''کیا تم یہ چاہتے ہو کہ ہمارے درمیان الزام تراشی کے ساتھ تعلقات قائم رہیں، یا عمدگی کے ساتھ علیحدگی اور قطع تعلق کر لیا جائے؟'' (حضرت عمارؓ نے) جواب دیا کہ ''عمدگی اور خوش اسلوبی کے ساتھ قطع تعلق!'' یہ سن کر (حضرت سعدؓ نے) کہا ''میں عہد کرتا ہوں کہ تم سے بھی پھر کبھی بات نہ کروں گا''۔

۲۔ اُم المومنین حضرت عائشہؓ:

ام المومنین حضرت عائشہ اور ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کے باہمی تعلق منقطع تھے اور یہ صورت حال دونوں کی وفات تک باقی رہی۔

۳۔ حضرت عثمانؓ بن عفان:

حضرت عثمان اور حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہما نے ایک دوسرے سے

قطع تعلق کرلیا تھا۔ان حضرات کی موت تک تعلقات ٹوٹے ہی رہے۔

۴۔طاووسؒ:

طاووسؒ نے وہب بن منبہ سے تعلق توڑ لئے تھے، اوران کی وفات تک آپس میں کے تعلقات پھر قائم نہ ہوئے۔

۵۔حسن بصریؒ اورمحمد بن سیرینؒ:

حسن بصری اورمحمد بن سیرین میں کچھ ایسی ناچاقی ہوئی کہ حسن بصریؒ کے جنازے میں ابن سیرین شریک نہ ہوئے۔

۶۔سعد بن مسیبؒ:

انہوں نے اپنے والد سے قطع تعلق کرلیا تھا، اوران سے بول چال بند کردی تھی باپ کی موت تک انہوں نے ان سے بات نہ کی، ان کے باپ تیل کا کاروبار کرتے تھے، زیتون فروش تھے۔

۷۔سفیان ثوریؒ:

سفیان قاضی ابولیلیٰ سے پڑھتے تھے مگر (آپس کے تعلقات کشیدہ ہوگئے اور) جب ابولیلیٰ کا انتقال ہوا تو ثوری ان کے جنازے میں شریک نہ ہوئے۔

(المعارف أبي محمد عبد الله بن مسلم ابن قتيبه الدينوری/ ترجمہ: پروفیسر علی محسن صدیقی/قرطاس ادارۂ تصنیف وتالیف،کراچی ۱۹۹۹ء)